نقد ونظر

الخیام

تصنیف: ابو النصر غلام یاسین آہ، تلملہ: ابو الکلام آزاد

ملنے کا پتا: مکتبہ رشیدیہ۔ نزد مقدس مسجد۔ اردو بازار، کراچی

قیمت: ۱۱۰/- روپیہ (مجلد)، ضخامت: ۱۲۰/- صفحات

الخیام اردو میں عمر خیام پر پہلی تصنیف مولانا ابو الکلام آزاد کے بڑے بھائی مولوی ابو النصر یاسین آہ دہلوی کی یادگار ہے۔ یہ پہلی بار ۱۹۰۳ء میں کلکتہ سے شائع ہوئی تھی ایک مدت سے اس کا شمار نایاب علمی نوادر میں ہوتا تھا اب اسے ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہان پوری سندھی نے تلاش کر کے اس کا عکس شائع کر دیا ہے اس طرح اردو کی نایاب سوانحی تاریخی کتاب ہر صاحب ذوق کی دست رس میں ہے۔ ڈاکٹر شاہ جہان پوری نے اس کی بازیافت اور اسے پیش کر دینے ہی پر اپنا کام ختم نہیں کر دیا، بلکہ انھوں نے فاضل مصنف کے سوانح حیات، شخصیت، ادب و شعر میں ان کے ذوق وفن۔ تصنیف و تالیف میں ان کی خدمات، سیرت اور افکار و عقاید میں انکے خصائص وغیرہ میں تحقیق سے اردو زبان وادب کی تاریخ میں ایک بلند پایہ علمی و ادبی شخصیت بھی دریافت کی ہے۔

ابھی تک اہل علم کے حلقے میں بھی مصنف کا بس اتنا تعارف تھا کہ وہ مولانا ابو الکلام آزاد کے بڑے بھائی لیکن انکے حالات، شاعری اور تصنیف و تالیف کے میدانوں میں انکے فنی اور خدمات کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ اگر وہ تقریباً بیس سال کی عمر میں انتقال نہ فرما جاتے تو انکی علمی و ادبی شخصیت کی اٹھان ایسی تھی کہ شاید مولانا آزاد انکے حوالے سے پہچانے جاتے اور دنیا یہ کہتی کہ ابو الکلام آزاد مولانا ابو النصر غلام یاسین آہ دہلوی کے چھوٹے بھائی ہیں۔

کتاب اپنے موضوع پر بہت مختصر ہے لیکن عمر خیام کے بنیادی علمی سوانحی مطالعے کیلئے کفایت کرتی ہے۔ نیز خیام کے حالات و واقعات میں مستند ترین ماخذ سے اخذ و تالیف میں حد درجہ صحت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کتاب میں عمر خیام کے شاعرانہ مقام، وطن کا ذکر اگرچہ آیا ہے لیکن مصنف کا خیال تھا کہ رباعیات پر نقد و نظر ایک الگ اور مستقل جلد کی متقاضی ہے لیکن انکے انتقال کے حادثے نے دوسری جلد کی تصنیف کو خارج از امکان کر دیا تھا۔ یہ محض اتفاق ہے کہ رباعیات خیام پر مولانا ابو الکلام آزاد کا ایک نہایت محققانہ مضمون الہلال (۱۹۱۴ء) میں دستیاب ہو گیا جسے ڈاکٹر شاہ جہاں پوری نے بطور تکملہ شامل کر کے کتاب کو ہر لحاظ سے جامع بنا دیا ہے

الخیام کا اصل متن کتاب کے عکس پر مشتمل ہے۔ مصنف کا تعارف اور تکملہ کمپیوٹر کی خوبصورت کتابت میں ہے طباعت معیاری اور عمدہ سفید کاغذ اور خوبصورت رنگین و مضبوط جلد سے کتاب کی ظاہری زینت کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔